12

مارکیٹ

(MARKET)

پچھلے سبق میں ہم نے پیداوار اور پیداوار سے وابستہ عوامل کا مطالعہ کیا تھا۔ پیداواری عوامل کی مشترکہ کاوشوں سے جو اشیا بھی پیدا ہوتی ہیں انھیں مارکیٹ میں رکھا یا فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ جب بھی اور کہیں بھی ہمیں کسی چیز کی طلب ہوتی ہے تو ہم مارکیٹ جاتے ہیں اور اس شے کو خرید لاتے ہیں۔ یہ چیزیں صابن، شیمپو، کپڑے وغیرہ کچھ بھی ہوسکتی ہیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- مارکیٹ کے معنیٰ بیان کرسکیں؛
- مارکیٹ کی ساخت (ڈھانچہ) کو سمجھ سکیں؛
- تقسیمی چیلنجوں کی بنیاد پر مارکیٹوں (بازاروں) میں امتیاز کرسکیں؛
- آن لائن مارکیٹ کی معنی بیان کرسکیں۔

12.1 مارکیٹ کی معنیٰ (Meaning of Market)

عام طور پر مارکیٹ سے مراد ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں چیزیں خریدی اور فروخت کی جاتی ہیں جیسے بگ بازار، دہلی میں چاندنی چوک، ممبئی میں فیشن اسٹریٹ اور بہت سے ایسے ہی بازار۔ مارکیٹ کسی ایک مخصوص جگہ تک محدود نہ ہونی چاہیے۔معاشیات میں تو مارکیٹ اس شکل میں بھی موجود ہوسکتی ہے کہ جہاں خریدار اور فروخت کنندگان ایک دوسرے کے رابطہ (contact) میں ہی نہ آئیں۔'' مارکیٹ کو کسی مقررہ علاقہ میں ایک ایسے انتظام سے تشبیہ دی جاسکتی ہے کہ جہاں

نوٹس

اشیا کی خرید و فروخت کے لیے اور فروخت کنندگان بلاواسطہ طور پر (directly) یا بالواسطہ طور پر (indirectly) ایک دوسرے کے رابطہ (contact) میں آتے ہیں''۔ اس تعریف کی رو سے یہ ضروری نہیں کہ خریدار اور فروخت کنندہ مارکیٹ میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے رابطہ میں بھی آئیں۔ خریدار اور فروخت کنندہ اپنے لین دین بلواسطہ طور پر کسی ایجنٹ، ٹیلی فون، موبائل یا انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی انجام دے سکتے ہیں۔ خریدار اور فروخت کرنے والے کسی بھی طرح کی بین عملی کیوں نہ کریں (interact) بہر حال وہ یہ کام پیسوں کے عوض اشیا اور خدمات کے مبادلہ کے لیے انجام دیتے ہیں۔ اس کارروائی یا عمل میں فروخت کی جانے والی اشیا اور خدمات کی قیمت اور مقدار بھی مقرر کی جاتی ہے۔ اس طرح یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ''مارکیٹ ایک ایسی میکانیزم ہے یا ایک ایسا نظام ہے کہ جس کے ذریعہ خریدار اور فروخت کنندہ کسی شے کی قیمت اور مقدار مقرر کرنے کے لیے بین عملی کرتے ہیں''۔

مارکیٹ کے اہم خدوخال (Important Features of a Market)

مذکورہ بالا تعریف کی رو سے مارکیٹ کے مندرجہ ذیل خدوخال ہوتے ہیں:

1۔ شے یعنی لازمی طور پر وہ شے جسے طلب کیا اور فروخت کیا جارہا ہے۔

2۔ خریدار و فروخت کنندہ یعنی اس شے کے خریداروں اور فروخت کنندگان کا ہونا بھی لازمی ہے۔

3۔ خبر رسانی (Communication) یعنی خریداروں اور فروخت کنندگان میں خبر رسانی یا ترسیل کا موجود ہونا بھی بہت ضروری ہے۔

متن پر مبنی سوالات 12.1

خالی جگہوں کو پر کیجیے:

1۔ مارکیٹ اس جگہ واقع ہوتی ہے جہاں خریداروں اور فروخت کنندگان کے مابین............ ہوتی ہے۔

2۔ کسی .... میں خرید و فروخت ہوا کرتی ہے۔

3۔ بازار جیسی جگہ میں .... اور .... ایک ساتھ عمل میں آتے ہیں۔

4۔ مارکیٹ میں خریدار اور فروخت کنندگان، دونوں کے مابین ترسیل .... موجود ہوتی ہے۔

12.2 مارکیٹ کی ساخت (Structure of Market)

مارکیٹ کی ساخت سے ہماری مراد پیداوار کی نوعیت (nature)، مارکیٹ میں خریداروں اور فروخت کنندگان کی تعداد وغیرہ سے ہوتی ہے۔ اس بنیاد پر ہم مارکیٹ کو دو انتہائی ساخت یا شکلیں عطا کر سکتے ہیں۔

(1) اجاری مارکیٹ (Monopoly Market)

(2) مکمل طور پر مسابقتی مارکیٹ (Perfectly Competitive Market)

12.2.1 اجارہ داری (Monopoly)

انگریزی لفظ Monopoly دو یونانی الفاظ...... Monosاور polus سے مل کر بنا ہے۔ Monos کے معنیٰ ہیں ''واحد'' اور polus کے معنیٰ ہیں'' فروخت کنندہ''۔یعنی اس لفظ Monopoly کا مطلب ہوتا ہے'' واحد فروخت کنندہ یا بیچنے والا''۔ اجارہ داری یا مونوپلی مارکیٹ کی ایک ایسی شکل یا ساخت ہوتی ہے کہ جہاں ایک واحد فرم ہی تمام آوٹ پٹ/ درآ ید یہ (output) پیدا کر رہی ہے اور اجارہ دار (monopolist) جو کچھ بھی پیدا کر کے فروخت کر رہا ہے اس کا کوئی قریبی بدل (close substitute) موجود نہیں ہوتا۔ اس لیے کسی قسم کی مقابلہ آرائی بھی موجود نہیں ہوتی۔ اس مارکیٹ میں بیچنے والے کو کسی مقابلہ آرائی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا کیوں کہ وہ جو سامان بھی فروخت کر رہا ہے اسے فروخت کرنے والے دوسرے فروخت کنندگان موجود ہی نہیں ہیں۔ فروخت کرنے والا ایک ایسی پوزشن میں ہوتا ہے کہ جہاں وہ صارفین کے ردعمل یا جواب (response) پر منحصر کرتے ہوئے اپنی پیداوار کی زیادہ قیمت وصول کر سکتا ہے۔ مثال: ہندوستان میں ایٹمی توانائی، دفاع (defence)، پبلک واٹر سپلائی نظام، ریلویز وغیرہ پر حکومت کی اجارہ داری ہے۔

اجارہ داری کے خدوخال (Features of Monopoly)

(i) **واحد فرم (Single Firm)**: اجارہ دار کسی شے کا واحد پیدا کار ہوتا ہے۔ اس سے مقابلہ کرنے والا کوئی موجود نہیں ہوتا۔ وہ اکیلا ایسا شخص ہوتا ہے جو اپنی شے کے ساتھ مارکیٹ پر حکومت کرتا ہے۔

(ii) **شے کا کوئی قریبی بدل نہیں ہوتا (No Close Substitute of the Commodity)** : اجارہ دار جو شے بھی پیدا کرتا ہے اس کے قریبی بدل موجود نہیں ہوتے۔'' قریبی بدل'' سے مراد ہوتی ہے ملتی جلتی ایسی اشیا جن کا استعمال اس شے کے بدلے کیا جا سکتا ہے۔ اجارہ دار تمام آوٹ پٹ ایک مخصوص مارکیٹ میں کرتا ہے۔

(iii) **قیمت طے کرنے والا (Price Maker)**: اجارہ دار مارکیٹ میں کسی شے کا اکیلا بیچنے والا ہوتا ہے۔ اس لیے اس شے کی قیمت بھی وہی طے کرتا ہے کیوں کہ اس کی مقرر کردہ قیمت کو چیلنج کرنے والا بھی کوئی نہیں ہوتا۔ اجارہ دار ہی قیمت طے کرنے والا ہوتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اجارہ دار قیمت اور طلب کردہ مقدار دونوں کو مقرر کر سکتا ہے۔ اگر وہ زیادہ قیمت طے کرتا ہے تو شے کی کم مقدار طلب کی جائے گی۔

(iv) **نئی فرم کا داخلہ نہیں (No Entry of New Firm)**: مارکیٹ میں نئی فرموں کے داخل ہونے اور فروخت کنندہ سے مقابلہ آرائی کرنے کا امکان موجود نہیں ہوتا۔ فرم کا واحد فروخت کنندہ ہونے کی وجہ سے اجارہ داری کے تحت آنے والی فرم اور صنعت (industry) میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

نوٹس

(v) اجارہ دار کا مقصد اپنے منافع کو زیادہ سے زیادہ حد تک پہنچانا ہوتا ہے۔

12.2.2 مکمل طور پر مسابقتی مارکیٹ یا مکمل مقابلہ آرائی

(Perfect Competitive Market or Perfect Competition)

اجاری مارکیٹ کی ایک دوسری انتہائی حالت کو مکمل طور پر مسابقتی مارکیٹ یا مکمل مقابلہ آرائی کہا جاتا ہے۔

مقابلہ آرائی کے خدوخال (Feature of Perfect Competition)

(i) **بیچنے اور خریدنے والوں کی بڑی تعداد (Large numbers of sellers and buyers)**: اجاری مارکیٹ کے برخلاف مسابقتی مارکیٹ میں کسی شے کو بیچنے والوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور وہ تیار کردہ شے کو زیادہ تعداد والے خریداروں کو فروخت کرتے ہیں۔

(ii) **واحد پیداوار (Single Product)**: مکمل مقابلہ آرائی کے تحت صرف ایک ہی پیداوار فروخت کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ تمام بیچنے والے تمام خریداروں کو ایک ہی قسم کی پیداوار فروخت کرتے ہیں۔ اس لیے پیداوار ایک مکمل بدل ہوتا ہے۔

(iii) **آزاد داخلہ خارجہ (Free entry and exit)**: مکمل مقابلہ آرائی کے تحت کسی بھی نئی فرم یا نئے پیداکار پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہوتی اور وہ آزادانہ طور پر مارکیٹ میں داخل ہوسکتا ہے اور پیداوار پیدا کرسکتا ہے اور فروخت کرسکتا ہے۔ اسی طرح کوئی بھی موجودہ فروخت کنندہ مارکیٹ کو خیر باد کہنے میں بھی آزاد ہوتا ہے۔

(iv) ہر ایک فروخت کنندہ اپنے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنا چاہتا ہے۔

(v) حکومت کا کردار یہ ہوتا ہے کہ وہ بیچنے والوں کو تحفظ فراہم کرے اور ان کے کاروبار میں دخل اندازی نہ کرے۔

(vi) مکمل مقابلہ آرائی میں بیچنے والوں اور خریداروں کو پیداوار کی بابت مکمل معلومات ہوتی ہے۔

(vii) پیداواری عمل جیسے لیبر وغیرہ پر کوئی پابندی نہیں ہوتی وہ ایک پیداواری اکائی کو خیر باد کہہ کر کسی بھی دوسری پیداواری اکائی میں کام کرسکتا ہے۔

حقیقی دنیوی حالات میں مارکیٹ کی ساخت

(Market Structure in Real World Situation)

حقیقی دنیا میں اجارہ داری یا مکمل مقابلہ آرائی والی حالت دیکھنے کو نہیں ملتی۔ قانون کے مطابق پرائیویٹ مونو پولی یعنی نجی اجارہ داری کی اجازت نہیں ہے۔ صرف حکومت کی اجارہ داری موجود ہے۔ آج کل ایک ہی پیداوار کی بہت سے اقسام کا مارکیٹ میں سیلاب آیا ہوا ہے اور مکمل مقابلہ آرائی کا حقیقی احساس بھی موجود نہیں ہے۔ ذرا ”صابن“ کی

نوٹس

ہی مثال لیجیے یعنی ایک ایسی شے ہے جسے نہانے یا ہاتھ دھونے کے کام میں لایا جاتا ہے۔مکمل مقابلہ آرائی کے تحت اس بات کی توقع کی جاسکتی ہے کہ بہت سے فروخت کنندگان ایک ہی قسم کا صابن فروخت کریں گے مگر حقیقت یہ ہے کہ مارکیٹ میں مختلف برانڈ کے صابن بھی دستیاب ہیں اور انھیں فروخت کرنے والی مختلف فرمیں بھی جیسے......لکس، ڈو (Dove)، لرل (Liril)، گاڈریج، نیم، میسور صندل، جانس، ہمام، ڈیٹول، لائف بوائے وغیرہ۔ انھیں ایک ہی مقصد کے لیے یعنی نہانے میں استعمال کیا جاتا ہے مگر یہ رنگ، پیکنگ، خوشبو وغیرہ کے معاملہ میں مختلف ہوتے ہیں۔ یہ تمام فروخت کنندگان اپنے اپنے صابن کو فروخت کرنے کے لیے اشتہار بازی پر بھاری رقم خرچ کرتے ہیں۔مکمل مقابلہ آرائی کے برعکس کہ جہاں بہت سے فروخت کنندگان بغیر اشتہار بازی کے ایک واحد پیداوار ہی فروخت کرتے ہیں۔ یہاں اس معاملہ میں بہت سے فروخت کنندگان ایک خاص پیداوار (شے) کی مختلف اقسام فروخت کررہے ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ مارکیٹ مکمل طور پر مقابلہ آرائی والی یا مسابقتی ہے۔''اس قسم کی مارکیٹ کو اجارہ داری والی/ اجاری یا نامکمل مقابلہ آرائی کہتے ہیں۔''

متن پر مبنی سوالات 12.2

1۔ اجارہ داری کا کیا مطلب ہے؟

2۔ ہندوستان میں اجارہ داری کی دو مثالیں دیجیے۔

3۔ اجارہ داری کے تحت فرم اور صنعت میں فرق کیوں نہیں ہوتا؟

4۔ اجارہ دار فرم (از خود) قیمت مقرر کرنے والی (Price Maker) ہوتی ہے یا قیمت پر مان جانے والی (Price Taker)؟

5۔ مکمل مسابقت کے تحت ''آزاد داخلہ'' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

6۔ ''ہاں'' کہیے یا ''ناں''

(a) مکمل مسابقت میں ایک ہی بیچنے والا ہوتا ہے

(b) مکمل مسابقت کے تحت مختلف چیزیں فروخت کی جاتی ہیں

(c) مکمل مسابقت کے تحت کی جانے والی پیداوار میں حکومت دخل اندازی کرتی ہے

(d) مکمل مسابقت کے تحت پیدا کی جانے والی شے مکمل بدل ہوتی ہے

(e) مکمل مسابقت کے تحت خریداروں کو پیداوار کے متعلق مکمل جانکاری ہوتی ہے

12.3 تقسیمی چینلوں یا قابل فروخت ڈھیر کی بنیاد پر بازاروں کی درجہ بندی

(Cassification of Markets on the Basis of Channels of Distribution or Saleable Lots)

تقسیمی چینلوں یا قابل فروخت ڈھیر کی بنیاد پر بازاروں کی درجہ بندی مندرجہ ذیل درجات میں کی جاسکتی ہے۔

(a) تھوک بازار یا ہوسیل مارکیٹ (Wholesale Markets)

(b) خردہ بازار یا ریٹیل مارکیٹ (Retail Markets)

(a) تھوک بازار

تھوک فروش ایسا ڈسٹری بیوٹر(Distributor)/ تقسیم کرنے والا) یا بچولیا(Middleman) ہوتا ہے جو صارفین کو نہیں بلکہ خردوفروشوں اور اداروں کو سامان فروخت کرتا ہے۔جس مارکیٹ میں اشیا کا لین دین بڑے بڑے ڈھیروں کی شکل میں کیا جاتا ہے اسے ہوسیل مارکیٹ کہتے ہیں۔تھوک فروش عموماً چھوٹے پیمانے یا چھوٹے چھوٹے ڈھیروں میں اشیا فروخت نہیں کرتے۔ وہ عموماً خردہ فروشوں کو اشیا فروخت کرتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر مال تیار کرنے والوں (Manufacturers) اور آخری سرے پر واقع صارفین کے درمیان تھوک فروش ایک اہم کڑی ہوتا ہے۔تھوک فروشوں کی موجودگی مینوفیکچروں کے لیے باعث راحت ہوتی ہے کیوں کہ ہ تھوک فروش ہی ہیں جو ان کا سامان بڑے بڑے ڈھیروں (لاٹوں) میں فروخت کرکے ان کا وقت بچاتے ہیں۔اس وقت مینوفیکچرر اپنے بزنس اور پیداوار پر توجہ دے سکتے ہیں۔

(b) خردہ مارکیٹ (Retail Markets)

خردہ فروشی دراصل طبعی اشیا(Physical Goods) یا مال پر مبنی ہوتی ہے۔ یہ خردہ فروشی ایک متعینہ مقام سے کی جاتی ہے جیسے ڈپارٹمینٹل اسٹور، دکان وغیرہ۔ یہاں سامان کے چھوٹے چھوٹے یا انفرادی ڈھیر خریدار کے ذریعہ بلاواسطہ طور پر استعمال کرنے کی خاطر فروخت کیے جاتے ہیں۔خردہ مارکیٹ میں چیزیں چھوٹے ڈھیر میں فروخت کی جاتی ہیں۔خردہ فروش عام طور پر آخری صارفین (Ultimate Consumers) کو چیزیں/سامان فروخت کرتا ہے۔

بڑے پیمانے پر مال تیار کرنے والا .... تھوک فروش............خردہ فروش............صارفین

(Consumrs) → (Retailer) → (Wholesaler) → (Manufactorr)

اشیا اور خدمات کے لین دین کے چینلوں (وسیلوں) میں خردہ فروش کی پوزیشن سب سے اہم ہوتی ہے کیوں کہ یہ آخری صارفین سے بلواسطہ رابطہ کا کام انجام دیتا ہے۔اسی طرح تھوک بزنس کے مقابلہ خردہ دکان یا آؤٹ لیٹ (نکاس)

بہت اہم ہوتا ہے۔ خردہ نکاس کو رہائشی علاقوں سے نزدیک ترین ہونا چاہیے تا کہ لوگ آسانی سے وہاں آ کر سامان اور خدمات خرید سکیں۔ خردہ فروش کو بھی آفس، دکان کی سجاوٹ پر کافی کچھ خرچ کرنا ہوتا ہے اور چیزوں کو مناسب انداز میں پیش کرنا ہوتا ہے اور صارفین کو خردہ دکان کی طرف متوجہ اور راغب کرنا ہوتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 12.3

1۔ اپنے علاقہ میں خردہ نکاس کی کچھ مثالیں دیجیے۔

2۔ تھوک فروش کی کیا تعریف ہے؟

3۔ خردوہ فروش کو کیسے معرف کیا جا سکتا ہے؟

4۔ خردہ بازار کو معرف کیجیے؟

12.4 آن لائن مارکیٹ یا آن لائن خرید و فروخت

(Online Market or Online Shopping)

یہ ایک نئی کارروائی یا نیا طریقہ ہے جس کے تحت صارفین انٹرنیٹ پر بیچ کی خدمت فراہمی کے بغیر بلاواسطہ طور پر فروخت کنندہ سے اشیا یا خدمات خرید سکتے ہیں۔ اسے الیکٹرانی تجارت (Electronic Commerce) بھی کہتے ہیں۔ آج کل آن لائن خرید وفروخت بڑی مقبول ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ٹیکنولوجی کی ترقی سے خرید وفروخت میں بھی ترقی ہوئی ہے۔ اس قسم کی خرید وفروخت یا شاپنگ کے لیے ایک شخص اپنا قرض کارڈ یا ڈیبٹ کارڈ کا استعمال کر کے ادائیگی کر سکتا ہے البتہ کچھ نظامات ایسے بھی ہیں کہ جنھیں اختیار کرنے والے صارفین اپنے اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں یا ادائیگی کے متبادل طریقے استعمال کر سکتے ہیں جیسے

موبائل فون یا لینڈ لائن بلنگ (بل کی ادائیگی)

- مال بھیجنے پر نقد ادائیگی
- چیک
- ڈیبٹ کارڈ
- پوسٹل منی آرڈر

ایک مرتبہ ادائیگی ہو جاتی ہے تو پھر اشیا یا خدمات کی فراہمی ڈاؤن لوڈنگ کے ذریعہ، ڈسٹری بیوشن، ان اسٹور پکنگ (InStore picking) وغیرہ کے ذریعہ کردی جاتی ہے۔

آن لائن اسٹور عموماً چوبیسوں گھنٹے فراہم رہتا ہے اور بہت سے صارفین کو انٹرنیٹ رسائی حاصل رہتی ہے چاہے وہ کام پر ہوں یا گھر پر۔ اس طرح وہ کسی اسٹور یا دکان پر جانے کے بجائے صرف انٹرنٹ پر ہی خریداری کرنا پسند کرتے ہیں۔ آن لائن اسٹور اپنے تیار مال کو فروخت کے لیے پیش کرنے کے لیے مختلف طریقے بروئے کار لاتے ہیں جیسے ٹیکسٹ (text)، فوٹو اور ملٹی میڈیا فائلیں۔ ان میں مفصل ہدایات موجود ہوتی ہیں۔ موجودہ پس منظر میں آن لائن شاپنگ کے لیے کوئی بھی شخص بہت کم وقت میں مختلف اقسام کی اشیا اور خدمات کی خرید وفروخت کرسکتا ہے۔ مجموعی طور پر خرید وفروخت کے اس انداز نے حالیہ برسوں میں صرف اس لیے اہمیت اختیار کرلی ہے کہ مارکیٹ ٹیکنولوجی کے تحت آ گئی ہے۔

آپ نے کیا سیکھا

- معاشیات میں مارکیٹ سے مراد ایک مقررہ علاقہ میں اس انتظام سے ہوتی ہے کہ جس کے تحت خریدار اور فروخت کنندگان بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ایک دوسرے کے رابطہ میں آکر اشیا کی خرید یا فروخت کرتے ہیں۔
- مارکیٹ ساخت کی دو انتہائی ساختیں ہیں......اجارہ داری اور مکمل مسابقت
- اجارہ داری ایک ایسی مارکیٹ ساخت ہوتی ہے کہ جس میں ایک ہی فرم پوری مارکیٹ کو کنٹرول میں رکھتی ہے۔ یہ ایک ایسے واحد فروخت کنندہ کی مارکیٹ ہوتی ہے جو ایک ایسی منفرد شے فروخت کرتی ہے جس کے بدل موجود نہیں ہوتے۔
- مکمل مسابقت مارکیٹ ساخت وہ ہوتی ہے جہاں ایک ہی پیداوار کے لیے بہت سی فرمیں ہوتی ہیں۔ اس مارکیٹ کے تحت کوئی بھی فرم مارکیٹ میں آ بھی سکتی ہے اور جا بھی سکتی ہے۔ خریدار اور فروخت کنندگان کو مارکیٹ حالت کی مکمل جانکاری رہتی ہے۔
- تھوک فروش ایک ایسا بچولیا یا تقسیم کرنے والا ہوتا ہے جو زیادہ تر صارفین کو نہیں بلکہ خردہ فروشوں اور اداروں کو سامان فروخت کرتا ہے۔
- خردہ فروش وہ ہوتا ہے جو عام پبلک کو بلاواسطہ مختلف قسم کی اشیا یا خدمات فروخت کرتا ہے۔
- آن لائن شاپنگ ایک ایسا طریقہ ہے کہ جس میں صارفین وقت برباد کیے بغیر بلاواسطہ طور پر اور بچولیوں کی خدمات لیے بغیر کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کے ذریعہ سامان یا خدمات خریدتے ہیں۔
- آن لائن شاپنگ ایک الیکٹرانی تجارت کی شکل ہوتی ہے۔

اختتامی مشق

1۔ مارکیٹ کو معرف کیجیے۔

2۔ مکمل مسابقت کو معرف کیجیے۔

3۔ اجارہ داری کو معرف کیجیے۔

4۔ خردہ اور تھوک مارکیٹ کا فرق بیان کیجیے۔

5۔ مکمل مسابقت کے خدوخال کی وضاحت کیجیے۔

6۔ اجارہ داری کے خدوخال کی وضاحت کیجیے۔

7۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ خردہ فروش کا تعلق جائے وقوع اور اشیا کو پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ اگر ہاں تو کیسے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

12.1

1۔ بین عملی

2۔ مارکیٹ پلیس

3۔ خرید، فروخت

4۔ شے

12.2

1۔ اجارہ داری ایک ایسی بازاری ساخت ہوتی ہے جس میں ایک واحد فروخت کنندہ تمام آؤٹ پٹ پیدا کرتا ہے اور اس آؤٹ پٹ کا کوئی قریبی بدل موجود نہیں ہوتا اور اجارہ دار ہی اسے پیدا کرتا ہے اور وہی اسے فروخت کرتا ہے۔

2۔ ایٹمی توانائی، انڈین ریلویز اور پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف

3۔ کیوں کہ اجارہ داری واحد پیداکار/فروخت کنندہ ہوتی ہے

4۔ قیمت مقرر کرنے والا

5۔ ''آزاد داخلہ'' کا مطلب ہوتا ہے کہ مکمل مسابقت کے تحت فروخت کنندگان مارکیٹ میں داخل ہونے یا

مارکیٹ سے چلے جانے کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔ نئی فرموں کے داخلہ پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہوتی۔

6۔ (a) نہیں

(b) نہیں

(c) نہیں

(d) جی ہاں

(e) جی ہاں

12.3

1۔ اسٹیشنری شاپ، کیندریہ بھنڈار، مدر ڈیری، دوائیوں کی دکان

2۔ تھوک فروش ایک ایسا بچولیا ہوتا ہے جو اشیا یا سامان صارفین کو نہیں بلکہ خردہ فروشوں یا اداروں کو فروخت کرتا ہے۔

3۔ خردہ فروش سامان یا مال کو مقررہ جگہ .... جیسے ڈپارٹمینٹل اسٹور سے چھوٹے چھوٹے انفرادی ڈھیروں میں بلاواسطہ خرچ کے لیے صارفین کو فروخت کرتا ہے۔

4۔ خردہ مارکیٹ کا مطلب ہوتا ہے ایسی مارکیٹ جس میں اشیا کو چھوٹے چھوٹے ڈھیروں میں آخری صارفین کو فروخت کیا جاتا ہے۔